

## 212916- کیا حمام میں کپڑے لٹکانے جاسکتے ہیں؟

### سوال

کیا حمام میں کپڑے لٹکانا جائز ہے؟ کچھ دنوں سے یہ بات بہت مشہور ہو رہی ہے کہ غسل خانے میں کپڑے نہیں لٹکانے چاہئیں؛ کیونکہ یہاں شیطانوں کی بسیرا ہوتا ہے، تو اس بات کی کیا حقیقت ہے؟

### پسندیدہ جواب

جہاں لوگ قنائے حاجت کرتے ہیں یہ جگہیں شیطان کی آماجگاہ ہیں ہوتی ہیں، چنانچہ یہاں پر انسان کو اتنی دیر ہی ٹھہرنا چاہیے جتنی دیر میں قنائے حاجت کر لے، جیسے کہ سنن ابوداؤد: (6) میں سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (یہ بیت انخلا جنوں کے حاضر ہونے کی جگہ ہوتے ہیں، لہذا جب بھی تم میں سے کوئی بیت انخلا جائے تو کہے: «أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّجْبِ وَالنَّجَائِثِ» یعنی: میں نجیث بھوتوں اور بھستنیوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں)

اس حدیث کو علامہ البانی نے صحیح ابوداؤد میں صحیح قرار دیا ہے۔

حدیث مبارکہ کا عربی لفظ: {النَّجْوَشُ} یہ لفظ: {النَّجْشُ} کی جمع ہے، جس کا معنی ہے لیٹرین، جہاں پاخانہ کیا جاتا ہے۔ اسی طرح {مُخَضَّرَةٌ} کا معنی ہے کہ یہاں جن اور شیطان بنی آدم کو تکلیف دینے کے لیے چھپ کر بیٹھتے ہیں؛ کیونکہ یہاں انسان ستر کھول کر بیٹھتا ہے اور یہاں اللہ کا ذکر نہیں کیا جاسکتا۔

مزید کے لیے دیکھیں: "مرقاۃ المفاتیح" (386/1)

اسی طرح علامہ نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"جہاں شیطان ہوا ایسی جگہوں سے پرہیز کرنا مستحب ہے، اور حمام میں نماز ادا کرنے سے ممانعت کی علت میں یہی بات زیادہ ظاہر محسوس ہوتی ہے۔" ختم شد

ماخوذ از: "شرح نووی" (183/5)

دوم:

کپڑوں کو حمام میں لٹکانے سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے، اس لیے مذکورہ سبب کی وجہ سے بیت انخلا میں کپڑے لٹکانا مکروہ بھی نہیں ہے۔ دوسری جانب بیت انخلا میں شیطان کا تکلیف دینے کے لیے گھات لگا کر بیٹھنے کا بھی کسی بھی اعتبار سے کپڑوں کے ساتھ کوئی تعلق نہیں بنتا، چنانچہ یہ ایک بے بنیاد دعویٰ ہے، اور لوگوں میں پھیل جانے والا ایک ڈھکوسلا ہے۔

اس بارے میں مزید کے لیے آپ سوال نمبر: (146002) کا جواب ملاحظہ کریں۔

واللہ تعالیٰ اعلم